ॐ ہندومت

اعضاء اور ٹشوز کا عطیہ
عضو اور ٹشو

اعضاء اور ٹشوز کا عطیہ کرنے کی گائیڈ اور **ہندومت**۔

Generalitat de Catalunya · Salut/ OCATT Organització Catalana de Trasplantaments

آپ ڈونر کیسے بن سکتے ہیں؟

ڈونر بننے کے لیئے آپ کو صرف فیصلہ کرنا ہوگا اور اپنی فیملی اور دوستوں کو اس فیصلے کے بارے میں بتانا ہوگا۔

جب کوئی شخص ڈونر بننے پر غور کرتا ہے، اور یہ فیصلہ کرتا ہے کہ دوسروں کی مدد کرنے کے لئے وہ اپنے اعضاء اور ٹشوز ٹرانسپلانٹ کرنے کے لئے عطیہ کرے گا ، تو اس صورت میں سب سے پہلا کام اور سب سے اہم کام یہ ہے کہ وہ اپنے اس فیصلے کو اپنی فیملی اور دوستوں کو بتائے۔ وقت آنے پر فیملی سے ہی اعضاء کے عطیہ کے بارے میں پوچھا جائے گا، اس امید کے ساتھ کے فوت ہونے والے کی وصیت /خواہش کی عزت کی جائے۔

اگر آپ عطیہ دینے کے فیصلے کا ثبوت بنانا چاہتےہیں تو آپ یہ کر سکتے ہیں:

/ ڈونر کارڈ کو پُر کریں۔
/ پیشگی وصیت کی دستاویز کا مسودہ تیار کریں۔
/ (La Meva Salut (https:// lamevasalut.gencat.cat کے عطیہ کی وصیت کے ڈبے کو کلک/چالو کریں۔ اس کی وجہ سے یہ بات آپ کی میڈیکل ہسٹری میں شامل ہو جائے گی جو کہ میڈیکل پروفیشنل دیکھ سکیں گے۔
یہ تین چیزیں آپ کے فیصلے کی گواہی دیتی ہیں۔

رابطہ

Salut Respon 061

ocatt@catsalut.cat

مزید معلومات

trasplantaments.gencat.cat

Setembre 2022.© Generalitat de Catalunya. Departament de Salut. DL B 13817-2017

Generalitat de Catalunya · Salut/ OCATT Organització Catalana de Trasplantaments

اگر آپ نے یہ فیصلہ نہیں کیا تو خاندان کے افراد کو عطیہ کرنے کی رضامندی کا فیصلہ کرنا ہوگا۔ اس وجہ سے یہ فیصلہ کرنا ضروری ہے کہ کیاآپ ڈونر بننا چاہتے ہیں، اور یہ وصیت اپنے خاندان کے لوگوں اور دوستوں کو بھی بتائیں ،اس صورت میں ،اگر آپ کو کچھ ہو بھی جاتا ہے تو یہ فیصلہ آپ کے خاندان والوں کو نہیں کرنا پڑے گا، صرف اور صرف ان کو ہسپتال میں کام کرنے والوں کو آپ کی وصیت/مرضی بتانی ہوگی

عطیہ کب دیا جا سکتا ہے؟

سب سے بڑی ترجیح یہ ہوتی ہے کہ انسان کی جان بچا لی جائے۔

میڈیکل ٹیم ہمیشہ ہر ممکن کوشش کرتی ہے کہ آپ کی یا آپ کے پیاروں کی جان بچائی جائے۔
اگر بدقسمتی سے زندگی بچانے کی تمام تر کوششیں ناکام ہو جائیں تو اعضاء کے عطیہ کا آغاز اس وقت ہوتا ہے جب:

/ شخص کی موت کی تصدیق ہو گئی ہو۔
/ جب علاج کو مسترد کر دیا گیا ہو۔
/ شخص کی فیملی نے اُس کی نمائندگی کرتے ہوئے اعضا ء کا عطیہ دینے کی رضامندی پر دستخط کر دئیے ہوں۔
/ اور کوئی ایسا قانونی پہلو نہ ہو جو عطیہ کرنے سے روکے۔

احترام

اعضاء کا عطیہ اعضاء دینے والے کے جسم کو خراب نہیں کرتا، اس عمل کو بہت ہی احترام کے ساتھ کیا جاتا ہے۔

عطیہ کرنے والے کے جسم سے اعضاء نہایت عزت و احترام سے نکالے جاتے ہیں، اس عمل کے بعد خاندان والے جسم بھی دیکھ سکتے ہیں اور جنازے کی تیاری کر سکتے ہیں۔

اس چیز کا خیال کہ:

ہندو کے لئے یہ اہم سوال ہے کہ وہ چیز جو زندگی کو برقرار رکھے اسے اور صالح زندگی/دھرم کو قبول کرنا چاہیے۔
اعضاء کا عطیہ دینا ایک ہندو کی زندگی کا لازمی حصہ ہے۔

حسمکھ ویلجی شاہ
بین الاقو امی ٹرسٹی
ہندوؤں کی عالمی کونسل۔

وہ چیز جو زندگی کو برقرار رکھے اسے دھرم کی طرح قبول کرنا چاہیے۔
اعضاء کا عطیہ دینا ایک ہندو کی زندگی کا لازمی حصہ ہے۔

حسمکھ ویلجی شاہ
بین الاقوامی ٹرسٹی
ہندوؤں کی عالمی کونسل۔

قتلونیا میں ہندو مت۔

ہندو مذہب عقائد کا مجموعہ ہے، اس کی خصوصیات اور اس پر عمل کرنے کے طریقے بہت سارے ہیں۔ قتلونیا میں بہت سارے ہندو مہاجرین اور مقامی ہندہ لوگ ہیں۔
ان کے مختلف مکتبہ فکر اور عقائد ہیں، ان کی بنا پر یہ آپس میں تعلقات قائم کرتے ہیں اور اکثر بغیر کسی رشتہ داری کے بغیر بھی۔ اس صورت میں ان مکتبہ فکر کے عقائد کو سمجھنے کے لئے استاد کی بہت اہمیت ہوتی ہے۔

ہندومت تقطہ نظر سے عطیہ کی اہمیت۔

اعضاء کا عطیہ دینے کے بارے میں ہندو مذہب کی کتابوں میں ذکر نہیں ، ان میں سے کچھ کتابیں 2500 سال پرانی بھی ہیں۔ نتیجتاً جسم کے اعضاء کا عطیہ ہندو کے لئے عجیب و غریب بات ہے۔ موت کی حقیقت کو کھل کر ماننا اور دوسرے وجودوں میں زندگی کے تسلسل کوماننا، یہ باتیں ایک ہندو کو مجبور کرتیں ہیں کہ وہ بیمار یا بوڑھے جسم میں جاری رہنے کو اہمیت نہ دے۔

تاہم ، مختلف قسم کے عقائد اور ان کے نمائندہ کے عدم موجودگی کی وجہ سے کچھ متضاد تشریحات بھی پائی جاتیں ہیں۔ کچھ مشہور ہندو رہنماؤں نے اعضاء کے عطیہ کے حق میں بات بھی کی ہے۔

عطیہ کرنا ایک ایسے شخص کے لئے زندگی کا تحفہ ہے جو ٹرانسپلانٹ کا انتظار کر رہا ہو۔

عطیہ کرنا ایک رضاکارانہ، پرہیزگار، یکجہتی، بے لوث، رازدارانہ، مفت، اور پیسوں کے منافع کے بغیر عمل ہے جس کی ضمانت قانون دیتا ہے۔ یہ ایک انتہائی خوبصورت عمل ہے جو ایک انسان دوسرے انسانوں کے لئے کر سکتا ہے۔

ڈونر جسم وہ ہوتا ہے جب اس کی موت دماغ کے بند ہونے سے ہو یا دل کے رکنے سے ہو، یہ عام طور پر سٹوک، اچانک صدمے/گہری چوٹ ، دماغ یا دل کے رکنے سے ہوتا ہے۔

جن اعضاء کو عطیہ کیا جا سکتا ہے وہ گردے ، جگر، دل، پھیپھڑے، لبلبہ اور آنتیں ہیں۔ ٹشوز جیسے جلد، ہڈیاں، کنڈرا، دل کے والوز، خون کی نالیاں اور کارنیا، بھی ٹرانسپلانٹ کیا جا سکتا ہے.

زندہ عطیہ دہندگان خاندان کے افراد یا بہت قریبی لوگ ہوتے ہیں جو وصول کنندہ کو بغیر کسی ذاتی فائدہ کے عضو (ایک گردہ) یا ایک حصہ (جگر کا حصہ) دینے کا فیصلہ کرتے ہیں۔ اپنی زندگی میں لوگ اپنے ٹشوز اور خلیات بھی عطیہ دے سکتے ہیں، جیسے کہ ہڈیوں کا گودا بھی۔

اعضاء اور ٹشوز کو عطیہ کرنے کے بارے میں سوچنا کیوں ضروری ہے؟

ایک ڈونر 8 لوگوں تک کی جان بچا سکتا ہے۔

اگر طبی طور پر ان کو منع نہیں تو ہسپتال میں وفات پانے والے تمام مریض اعضاء کا عطیہ دے سکتے ہیں ۔ اس صورتحال میں ٹرانسپلانٹ کرنے والا عملہ وفات پانے والے کی فیملی سے پوچھتے ہیں کہ کیا اس نے اپنی زندگی میں ڈونر بننے کی خواہش کا اظہار کیا تھا۔